دوسری جلد میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا خاندانی شجرہ نسب بیان کیا گیا ہے اور اس ضمن میں آپ کے خاندانی حالات' آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بڑوں کا تفصیلی تعارف' آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہراتؓ اور اولاد کے حالات و واقعات احاطہ تحریر میں لائے گئے ہیں اور ساتھ ہی دیگر انبیائے کرام کے فضائل ومناقب اور حالات کو بھی نوک قلم پر لایا گیا ہے۔ تیسری جلد میں نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خصوصیات اور رحمۃ للعالمین کو بیان کیا گیا ہے۔

بلاشبہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر یہ ایک جامع کتاب ہے اس میں کسی پہلو کو تشنہ نہیں چھوڑا گیا۔ نبی علیہ السلام کے فضائل و مناقب اور حالات کے ساتھ ساتھ مستشرقین اور دیگر غیر مسلموں کے اعتراضات کے جوابات توراۃ' انجیل اور ہندوؤں کی کتب سے اس خوبی سے دیئے ہیں کہ اس سے پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کا خوبصورت نقش ابھر کر سامنے آتا ہے۔

علامہ سید سلیمان ندوی مرحوم کے الفاظ میں کہنے کو تو خصائص محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کے بیان میں ہے۔ مگر درحقیقت اس میں اسلام کے ان امتیازات اور خصوصیات کا ذکر ہے۔ جس کی بناء پر اس کو ''دین کامل'' کا خطاب ملا ہے۔ اس طرح اس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ فضائل ومحامد درج ہیں جن کی بنا پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین اور تکمیل دین کا پرفخر خطاب باری تعالیٰ سے عطا ہوا ہے۔ مصنف کے دلائل ایسے دل نشین اور طرز ادا ایسا متین ہے کہ ان کی یہ تصنیف ہر صاحب ذوق کے لئے باعث تسکین ہوسکتی ہے۔ زمانہ حال نے خیالات میں جو تفسیر اور طریق تبلیغ میں انقلاب پیدا کیا ہے۔ مصنف مرحوم نے اس کی پوری طرح نگہداشت کی ہے اور اسلام اور پیغمبر اسلام علیہ الوف التحیات والسلام کے وہ تمام امتیازات اور محاسن جو اس دور میں کسی حیثیت سے بھی پیش کرنے کے لائق تھے ان کا پورا استقصا کیا ہے اور کہیں سے کسی کارآمد نکتہ کو ہاتھ سے جانے نہیں دیا۔ ندوی صاحب کے اس جامع تبصرے کے بعد آیئے اب اس کتاب کی اشاعت نو سے متعلق کچھ عرض کریں۔ رحمۃ للعالمین گزشتہ 90 سال سے مسلسل شائع ہورہی ہے اس کی قبولیت عامہ اور ہر دلعزیزی میں کوئی فرق نہیں آیا اور یہ کتاب برصغیر کی مختلف یونیورسٹیوں کے نصاب میں شامل ہے۔ بعض ناشرین نے ذاتی منفعت کے لئے اس کتاب کو شائع کیا اور اس سے بعض باتیں حذف کر دیں۔ اللہ تعالیٰ اجر عظیم سے نوازے ہمارے فاضل دوست مولانا محمد سرور عاصم صاحب کو کہ انہوں نے اس کتاب کی اشاعت اول حاصل کرکے اسے خوبصورت کمپوزنگ' طباعت اور اعلیٰ کاغذ سے آراستہ کرکے مکتبہ اسلامیہ کی طرف سے شائع کیا۔ اس کتاب کے جدید ایڈیشن کے شروع میں ذہبی دوراں مولانا محمد اسحاق بھٹی صاحب کا مقدمہ بھی شامل اشاعت ہے۔ اس میں مصنف اور ان کی علمی خدمات پر تفصیل سے روشنی ڈالی گئی ہے۔ یہ کتاب تین علیحدہ علیحدہ جلدوں میں شائع ہوئی ہے اور ایک جلد میں بھی۔ اس کتاب کا مطالعہ ایمان کی کھیتی کو سرسبز وشاداب کردیتا ہے۔

پڑھیے اور ایمان کی حلاوت محسوس کیجیے۔ رحمۃ للعالمین کی اس خوبصورت اشاعت نو پر ہم مکتبہ اسلامیہ کے احباب کی خدمت میں ہدیہ تبریک پیش کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

نام کتاب: فصول اکبری اردو

مصنف: علامہ علی اکبر الہ آبادیؒ

مترجم: مولانا محمد ادریس سلفی حفظہ اللہ

مرتب: حافظ محمد اسحاق سلفی حفظہ اللہ

صفحات: 64

قیمت: 36روپے

فیصل آباد میں ملنے کا پتہ: رحمانیہ دارالکتب امین پور بازار فیصل آباد فون: 649916

مکتبہ دارارقم امین پور بازار' مکتبہ اسلامیہ کوتوالی روڈ' مکتبہ ناصریہ امین پور بازار' مکتبہ الحدیث امین پور بازار' ملک سنز کارخانہ بازار۔

عربی زبان وادب جاننے کیلئے اس کے قواعد وضوابط سے آشنائی ضروری ہے۔ کیونکہ عربی وہ شہرہ آفاق زبان ہے جو عالم اسلام میں ہی نہیں بلکہ پوری دنیا میں لکھی' پڑھی اور بولی جاتی ہے اور مدارس دینیہ میں طلباء کو محنت سے پڑھائی جاتی ہے۔ اس زبان کی اہمیت وافادیت کے پیش نظر اہل علم نے باقاعدہ عربی سیکھنے کے سلسلے میں ابتداءً اسکے قواعد مرتب کئے ہیں تاکہ طلباء ان قواعد پر اچھی طرح دسترس حاصل کرکے عربی زبان میں مہارت پیدا کرلیں اور صحیح تلفظ سے عربی الفاظ کی ادائیگی کریں۔ کیونکہ عربی زبان میں الفاظ بولتے وقت زیر زبر کی ذراسی غلطی معانی کا مطلب کچھ سے کچھ بنا دیتی ہے۔ پیش نگاہ کتاب ''فصول اکبری'' علم الصرف کی مشہور زمانہ کتاب ہے۔ اس میں عربی زبان سیکھنے کے ابتدائی قواعد وضوابط حسن وخوبی سے احاطہ تحریر میں لائے گئے ہیں اور طلباء کے لئے آسان پیرائے میں گردانیں تمارین اور فوائد مرتب کئے گئے ہیں۔

ایک عرصے سے ضرورت تھی کہ اس

کتاب کا آسان فہم اردو ترجمہ کیا جائے جو طلباء کے لئے مفید ثابت ہو۔اس مشکل اور کٹھن کام کو ہمارے محترم اور فاضل دوست جناب مولانا ادریس سلفی صاحب حفظہ اللہ مدرس جامعہ سلفیہ (فاضل مدینہ یونیورسٹی) نے محنت شاقہ سے انجام دیا ہے اور حقیقت یہ ہے کہ انہوں نے اس مشکل کتاب کے ترجمہ کا حق ادا کر دیا ہے۔اس سلسلے میں عزیزم حافظ محمد اسحاق سلفی صاحب متعلم جامعہ سلفیہ فیصل آباد بھی لائق تحسین ہیں کہ انہوں نے اس کتاب کے مرتب کرنے اور پھر اس کی اشاعت میں کوشش فرمائی۔

امید ہے کہ فصول اکبری کا یہ اردو ترجمہ علمی حلقوں میں قدر کی نگاہ سے دیکھا جائے گا اور طلباء کے لئے بھی یہ مفید ثابت ہوگا۔اس علمی رسالہ کے اردو ترجمہ کی اشاعت پر ہم مولانا محمد ادریس سلفی صاحب کی خدمت میں ہدیہ تبریک پیش کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

نام کتاب: حضرت محمد ﷺ بحیثیت ماہر معاشیات

مصنف: حکیم ایم اے قاسم

صفحات: 392

قیمت: 200 روپے

ناشر: علم و عرفان پبلشرز 34 اردو بازار لاہور

معاشی اور اقتصادی حوالے سے مسلمانوں کی زبوں حالی دیکھ کر کف افسوس ملنے کو جی چاہتا ہے کہ انہوں نے اس میدان میں وہ عظیم الشان ترقی نہیں کی جو کہ ان کو کرنا چاہئے تھی۔جبکہ اغیار نے اس میدان میں خاطر خواہ ترقی کی ہے۔حالانکہ ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ ہم معاشیات و اقتصادیات میں اس قدر ترقی پذیر ہوتے کہ یورپ والے دیکھتے رہ جاتے کیونکہ ہمارے پیارے نبیؐ نے ہماری معاشی ترقی کے لئے جو فارمولا تجویز کیا ہے اس کا تقاضہ یہی ہے۔پیش نگاہ کتاب میں اسی فکر کو سامنے رکھتے ہوئے معاشیات و اقتصادیات کے مسئلے پر بحث کی گئی ہے اور دلائل و براہین سے یہ ثابت کیا گیا ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس سرزمین پر سب سے بڑے ماہر معاشیات تھے۔اور آج بھی جو آپؐ کے ارشادات عالیہ پر عمل کرے گا وہ کارزار زندگی کے ہر میدان میں ترقی کی رفعتوں پر متمکن ہو گا۔بلاشبہ یہ کتاب اپنے دامن میں معاشیات کے متعلق مسائل کا احاطہ کئے ہوئے ہے اور اس کے مطالعہ سے تحقیق کا ایک نیا پہلو نکھر کر سامنے آتا ہے۔کتاب کے مصنف حکیم ایم اے قاسم ایک سلجھی ہوئی فکر کے صاحب علم نوجوان ہیں۔انہوں نے یورپین ماہرینِ معاشیات کے افکار و نظریات کا باریک بینی سے تجزیہ کیا ہے اور پھر اس کے مقابل اسلامی نقطہ فکر پیش کر کے اپنے موقف کو صحیح ثابت کیا ہے۔لائق مصنف نے جس معاشی پہلو کو بھی موضوع سخن بنایا ہے اس کے تمام گوشوں پر تفصیل سے روشنی ڈالی ہے۔اس سے معاشی نظام کے بہم پہلو نکھر کر سامنے آ گئے ہیں۔مصنف کا اندازِ تحریر شگفتہ اور سلیس ہے۔انہوں نے اپنے موضوع میں بھاری بھرکم اصطلاحات استعمال نہیں کی بلکہ عام فہم اسلوب میں اپنا مافی الضمیر بیان کر دیا ہے۔اور اس کے ساتھ ساتھ جہاں مناسب موقع بنتا تھا وہاں قرآنی آیات اور احادیث کو لکھ دیا ہے۔یہ کتاب کل 23 ابواب میں منقسم ہے۔ان میں معاشیات کا تعارف، جدید معاشی نظریات، مضاربت، مزارعت، مساقات، لگان منڈی، سرمایہ بیمہ زندگی، بنک، سود، زکوٰۃ، اجرت، سرکاری مالیت اور حکومت کی معاشی ذمہ داری جیسے عنوانات پر تفصیل سے بحث کی ہے۔

اگرچہ ہمیں بیمہ زندگی اور بنک کے نظام سے اتفاق نہیں لیکن لائق مصنف نے مسلم رعایا کے حقوق و فرائض اور حکومت کی ذمہ داری کے حوالے سے جو بائیں حوالہ قرطاس کی ہیں وہ قوم کے لیڈروں کو ایک دعوت فکر ہے۔بہر حال یہ کتاب اپنے اچھوتے اسلوب اور تحقیق کے اعتبار سے معاشیات کے مسائل کی الجھنوں کو دور کرتی ہے۔اور اس کے مطالعہ سے قاری کو نادر معلومات سے آگاہی حاصل ہوتی ہے۔آج کے اس ترقی یافتہ دور میں جبکہ حالات نے ایسی کروٹ لی ہے کہ بہت سے معاشی مسائل میں پیچیدگیاں پیدا ہو گئی ہیں ایسے میں اس کتاب کا مطالعہ از حد مفید ثابت ہوگا۔علاوہ ازیں اس کتاب میں سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک منفرد پہلو بھی دکھائی دیتا ہے۔وہ ہے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ذات اقدس کو بطور ماہر معاشیات کو پیش کرنا۔ادارہ علم و عرفان کی طرف سے کتاب کی طباعت خوبصورت کروائی گئی ہے اس قدر خوبیوں کے باوجود اس کی قیمت نہایت مناسب ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

نام کتاب: مودودیت اور احادیث نبویہؐ

تبویب و تخریج: حضرت مولانا حافظ عبدالوہاب روپڑی حفظہ اللہ

صفحات: 137 ''''قیمت درج نہیں

ناشر و ملنے کا پتہ: محدث روپڑی اکیڈمی جامع القدس چوک دالگراں لاہور

پیش نگاہ کتاب حضرت العلام حافظ عبداللہ محدث روپڑی رحمۃ اللہ علیہ کی نہایت قابل قدر تحقیقی کاوش ہے۔اس میں انہوں نے ''حجیت حدیث'' پر تفصیلی بحث کی ہے اور محدثین کرام کی احادیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمات کو واضح